

97011-کیا منگے عطر خریدنا فضول خرچی میں آتا ہے؟

سوال

کیا میں منگے عطر خریدوں تو یہ فضول خرچی میں آتے گا؟

پسندیدہ جواب

خوبصورت عطر دنیا کے متاع اور زینت سے تعلق رکھتے ہیں، بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے واضح کیا ہے کہ دنیا میں سے انہیں خوبصورت عطر محبوب ہے۔

جیسے کہ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ مرفوع عبایان کرتے ہیں کہ : (تمہاری دنیاوی چیزوں میں سے مجھے یوں اور خوبصورت عطر محبوب ہے، اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں بنا دی گئی ہے۔) اس حدیث کو ناسی (3939) نے روایت کیا ہے اور البانی نے صحیح سنن نسائی میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

یہ چیز بالکل واضح ہے کہ منگلی خوبصورتی بوجھی بہت اچھی ہوتی ہے، اور سستی خوبصورتی کے مقابلے میں زیادہ دیر تک قائم رہتی ہے، اس لیے اچھی اور منگلی خوبصورت عطر خرچی میں شامل نہیں ہوگا، البتہ کچھ صورتیں ایسی ہیں کہ ان میں منگلی خوبصورتی سے منع کیا جائے گا، ان میں سے کچھ درج ذیل ہیں :

الف- خوبصورت کے لیے مطلوب رقم موجود ہو اور قرض لے کر منگلی خوبصورتی کی وجہ سے اہل و عیال وغیرہ کے خرچے پر منفی اثرات پڑیں۔

ب- منگلی خوبصورت کر فخر، تکبر اور شیشی بھگارنا مقصد ہو۔

ج- بلا ضرورت بہت زیادہ مقدار میں نہ خریدے۔

شیخ ابن عثیمین رحمۃ اللہ علیہ پوچھا گیا :

آج کل شادیوں کا موسوم ہے اور کچھ لوگ عود [خوبصورت دھونی] کے لیے مخصوص لکڑی [خریدتے ہوئے بہت زیادہ فضول خرچی کرتے ہیں، بھی بھار تو ان کی قیمت آسمان سے باہمیں کر رہی ہوتی ہے، اور اگر ان سے اس حوالے سے بات کی جائے تو سیدنا عمر سے مروی ایک قول کو دیل کے طور پر پیش کرتے ہیں کہ آپ نے کہا تھا : "اگر خوبصورتی کے لیے انسان اپنی ساری جمع پونچی بھی خرچ کر دے تو یہ اسراف میں نہیں آتے گا۔ آپ اس بارے میں کیا کہتے ہیں؟

تو انہوں نے جواب میں کہا :

"بلاشہ خوبصورتی چیز ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : (تمہاری دنیاوی چیزوں میں سے مجھے یوں اور خوبصورت عطر محبوب ہے، اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں بنا دی گئی ہے۔) اصل بات یہ ہے کہ : اگر خوبصورت دھونی بار بار نہ دی جائے تو اس میں کوئی اسراف نہیں ہے، یعنی شادی ہاں میں لوگ گروپ بناؤ کر آتے ہیں، اور جیسے کوئی گروپ آنے تو ان کے لیے دھونی دار خوبصورت کی جائے تو اس میں کوئی اسراف نہیں، یہ الگ بات ہے کہ جو سب سے پہلے آتے انہیں بار بار دھونی پیش ہوگی لیکن پھر بھی یہ اسراف نہیں ہے؛ کیونکہ یہاں خوبصورت دھونی دار خوبصورت کی جائے تو اس میں کوئی اسراف نہیں گے کہ یہ اسراف نہیں ہے، تاہم اگر کوئی شخص بلا ضرورت اتنا خوبصورت دھونی دار کرتا ہے کہ شادی کی ساری تقریب میں جاری رہے، تو یہ اسراف میں آتے گا۔"

"اللقاء الشری" (37) / سوال نمبر : (16)

آپ سے یہ بھی پوچھا گیا کہ :

کچھ اہل علم کہتے ہیں اسراف ہر فرد کے اعتبار سے الگ ہوتا ہے، اسی طرح خوبی کی خریداری کا معاملہ بھی ہے، انسان خوبی کی خریداری کے لیے جتنا مرضی سرمایہ لگا دے یہ اسراف نہیں ہے، کہا جاتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی اس بارے میں کچھ مروی ہے۔

تو آپ نے جواب دیا:

"عبادات میں اسراف ہر فرد کے اعتبار سے الگ نہیں ہوتا؛ کیونکہ یہ تو شریعت نے متعین کر دیا ہے، جیسے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ونورتے ہوئے ایک بار، دو بار، اور تین بار بھی اپنے اعضا دھوئے ہیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (جو اس سے زیادہ بار دھوئے تو وہ برا کام کرتا ہے، اور ظلم و زیادتی کر رہا ہے)

جبکہ عادات میں اسراف ہر فرد کے اعتبار سے الگ الگ ہوتا ہے، چنانچہ کچھ لوگوں کے لیے کوئی کام اسراف ہوتا ہے تو کچھ لوگوں کے لیے وہی کام اسراف اور فضول خرچی میں نہ آتے، اسی طرح ایک ملک کے باشندوں میں وہی کام فضول خرچی میں شمار ہوتا ہو لیکن دوسرے ملک کے باشندوں میں اسے فضول خرچی نہ کہا جاتا ہو، چنانچہ عادات میں اسراف نبی معاملہ ہے، تاہم اسراف کے بارے میں جاننے کے لیے یہ اصول معاون ہے کہ: حد سے تجاوز اسراف میں شامل ہوتا ہے۔"

جبکہ خوبی کا معاملہ یہ ہے کہ اگر کوئی انسان صاحبِ ثروت اور دولت ہے اور وہ بہت مسلکی خوبی خریدتا ہے تو یہ اسراف میں شمار نہیں ہو گا؛ کیونکہ مسلکی اور بھی خوبی دیر تک باقی رہتی ہے۔ لیکن اگر کوئی غریب شخص اس طرح کی خوبی خریدے تو یہ اس کے لیے اسراف میں آتے گا۔"

"نقائص باب المفتوح" (8/ سوال نمبر: 24)

واللہ اعلم